سوال

(523)حج کےلیے خادمہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں ہماری ایک خادمہ ہے، کیا یہ جائز ہے کہ جب ہم حج اور عمرے کےلیے یا کسی دوسرے ملک جائیں تو اسے اپنے ہمراہ لے جائیں، جب کہ کوئی اس کا محرم نہیں ہوگا؟ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کیا بھلا یہ خادمہ عورت نہیں ہے؟ جب یہ عورت ہے تو کس بات نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عام فرمان سے خارج کیا ہے کہ

’کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔‘‘ (صحیح بخاری،کتاب الجھاد والسیر،باب من اكتتب فی جیش فخرج امراته حاجة۔۔۔۔،حدیث:3006 وصحیح مسلم،کتاب الحج،باب سفر المراۃ مع محرم الی حج وغیرہ،حدیث:1341)

ہاں اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ گھر والوں کے چلے جانے کے بعد اس کا اکیلے رہنا مشکل ہے، اور شہر میں کوئی ایسا نہیں جو اس کی حفاظت کرے گا، تو اس حالت میں ضرورت کے پیش نظر یہ گھر والوں کے ساتھ جا سکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 386